محمد یعقوب اختر..... تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کا بے لوث کارکن

محمد یعقوب اختر کا آبائی شہر بٹالہ ضلع گورداسپور (انڈیا) ہے اس شہر میں بڑے نامور لوگ پیدا ہوئے۔ بانی خاکسار تحریک علامہ عنایت اللہ خان مشرقی۔ میاں فضل حسین یونیسٹ لیڈر اور وزیر اعظم متحدہ پنجاب، احرار رہنما مولانا مظہر علی اظہر مرحوم کا تعلق بھی اسی شہر سے ہے۔

محمد یعقوب اختر ابھی میٹرک کے طالب علم تھے کہ مجلس احرار اسلام نے "احرار سٹوڈنٹس فیڈریشن" کے نام سے طلباء کی ایک تنظیم قائم کی۔ بٹالہ شہر بلکہ پورے علاقہ کا ماحول اینٹی قادیانی تھا کیونکہ یہاں مجلس احرارِ اسلام کی کانفرنسیں آئے دن ہوتی رہتی تھیں جس میں حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کی پر جوش تقریریں ہوتیں۔ چونکہ بٹالہ قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں کی زد پر رہتا اور قادیانیوں سے ہر دم مقابلہ رہتا اور مسلمان بھی احرار اسلام میں شامل ہو کر مرزائیوں سے دو دو ہاتھ کرنے کو تیار رہتے۔ محمد یعقوب اختر احرار سٹوڈنٹس فیڈریشن میں شامل ہوگئے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ مجلس احرار اسلام سے وابستگی بھی پختہ ہوتی گئی! قیام پاکستان کے بعد بہت سے احرار کارکن بٹالہ سے لائل پور (فیصل آباد) آکر آباد ہوئے جن میں محمد یعقوب اختر کے علاوہ میاں محمد عالم (عالم کافی ہاؤس والے) خلیفہ فضل حق، چودھری محمد صادق، محمد اکبر، بابا اللہ رکھا، عبدالغفار بٹالہ آرنامنٹ اور بھی بہت سے ساتھی تھے اب نام یاد نہیں آرہے! بہر حال لائل پور مجلس احرار اسلام کے لئے محمد یعقوب اختر ایک فعال کارکن ثابت ہوئے۔ اپنی کارکردگی اور انتھک محنت سے جماعت کو منتظم کرنے میں بھرپور کردار ادا کیا کافی عرصہ مقامی جماعت کے جنرل سیکرٹری کے عہدہ پر فائز رہے۔ حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ سے والہانہ محبت اور شیخ حسام الدین رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ گہرے مراسم تھے ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ اب خانہ نشین ہیں، ناتوانی اور بڑھاپے کا مزا لوٹ رہے ہیں!

قارئین! آپ آئندہ صفحات میں جناب محمد یعقوب اختر کی یادداشتیں ملاحظہ کریں گے۔ جو تحریکِ تحفظ ختم نبوت میں ان کی انتھک جدوجہد کی داستان ہے۔ (عبدالمجید احرار)